

## 20920- بوائے فینڈ نے اسلام قبول کرنے کے بعد اسے اسلام یا علیحدگی کا اختیار دے دیا

### سوال

میں ایک یسائی عورت ہوں میرا محبوب اب مسلمان ہو چکا ہے، ہم نے وعدہ کیا تھا کہ اگر میں مسلمان نہ بھی ہوئی تو پھر بھی اکٹھے رہیں گے، میں اسلام کے بارہ میں بہت کچھ سیکھ رہی ہوں لیکن اپنے کام اور عقیدہ کی وجہ مطلقاً پرداز کرنے کی استطاعت نہیں رکھتی، میں ہر وقت کام والا بس اور لمبی آستینوں والی قمیص پہن کر رکھتی ہوں، تو کیا میں اسلام لانے کے بعد بھی کام والا بس پہن سکتی ہوں؟

میں لوگوں کی باتوں سے تو نہیں ڈرتی لیکن میرا اس چیز پر ایمان نہیں ہے، پچھلے ہفتہ میرے دوست نے مجھے یہ کہا تھا کہ میں اسلام لاوں یا غیر مسلم ہی رہوں وہ میرے علاوہ کسی اور کو اختیار نہیں کرے گا، لیکن کل اس نے مجھے یہ کہا کہ وہ اسلام قبول کر لے یا پھر مجھ سے علیحدگی اختیار کر لے؟ اس لیے کہ امام صاحب نے اسے یہ کہا ہے کہ عورت کا مسلمان ہونا ضروری ہے۔

میں یہ چاہتی ہوں کہ مجھے کچھ وقت مل جائے تاکہ میں اس میں یہ فیصلہ کر سکوں کہ میرے لیے افضل اور بہتر کیا ہے اور میں قرآن کریم کی مزید تعلیم حاصل کر سکوں، لیکن اس نے مجھے ایسے موقف میں لاکھڑا کیا ہے کہ جس میں حرج ہے اور وہ مجھے اس اختیار میں مجبور کر رہا ہے۔

### پسندیدہ جواب

اللہ سبحانہ و تعالیٰ جس کے لیے سعادت و کامیابی چاہتا ہے یقیناً اس کے لیے اس تک پہنچنے کے اسباب میں بھی آسانی پیدا فرمادیتا ہے اور اس سعادت میں داخل ہونا بھی آسان کر دیتا ہے

تو ہو سکتا ہے کہ اس کی دعوت کے ذریعہ اللہ تعالیٰ آپ کو اسلام میں داخل کرنا چاہتا ہو اور ہمارے ذریعہ خط و کتابت کے ساتھ آپ کو دنیا و آخرت کی بھلائی نصیب کرنا چاہتا ہو۔

دین اسلام میں مردوں عورت کے درمیان حرام تعلقات کی کوئی بُجناش نہیں، بلکہ اللہ تعالیٰ نے شوت پوری کرنے کا ایک جائز اور شرعی طریقہ رکھا ہے جو زنا کا ذریعہ پورا ہوتا ہے، اور یہی وہ طریقہ ہے جس کے ذریعہ مرد اور عورت دونوں مل کر اللہ تعالیٰ کی شریعت میں ایک خاندان کی حیثیت اختیار کر جاتے ہیں، اور ان کی اولاد شرعی اولاد قرار دی جاتی ہے۔

اور ہم آپ کو یہ بھی نہیں کہتے کہ پرداز واجب نہیں، اور نہ ہی ہم یہ کہیں گے کہ شریعت اسلامیہ نے آپ کو اس پرداز کرنے مسٹنی قرار دیا ہے۔

بلکہ ہم تو آپ کو یہ کہیں گے کہ آپ قبول اسلام میں پرداز کو رکاوٹ نہ بنائیں، بلکہ آپ پرداز واجب ہے کہ آپ اس وقت جس میں اس سے نجات حاصل کر کے اسلام قبول کریں اور اللہ تعالیٰ کی محبوب ترین اور پسندیدہ چیز توحید میں داخل ہوں اللہ تعالیٰ آپ سے یہی چاہتا ہے۔

اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت کی گواہی دے کر اپنے آپ کو جنم کی آگ سے محفوظ کر لیں۔

قبول اسلام اور دل میں اسلام کی محبت جاگریں ہو جانے کے بعد آپ وہ سب کچھ حاصل کر لیں گی جو اسلام کی محبت سے پیدا ہوتا ہے کہ آپ وہ اعمال کریں گے جو اللہ تعالیٰ کے پسندیدہ ہیں اور اللہ تعالیٰ کی نار اٹکنے والے اعمال خود سخون دترک کر دیں گی اور اس سے بچنا شروع کر دیں گی۔

ہم آپ کو صیم قلب سے کہتے ہیں کہ آپ کسی مسلمان مرد سے شادی کے لیے یہ اختیار نہ کریں بلکہ اپنے آپ کے لیے بہتر اور افضل اختیار کریں کہ آپ کو سعادت نصیب ہو اور اللہ تعالیٰ کی نارا حلگی اور عذاب سے نجات حاصل ہو جائے۔

اور حس دین کو آپ اختیار کرنے والی ہیں وہ توبہ پہلے انبیاء و رسول کا دین ہے، جو کہ آدم علیہ السلام، نوح، ابراہیم، موسیٰ، عیسیٰ علیہم السلام سب کا دین ہے، سب انبیاء و سلسلۃ الرسل تعالیٰ کی وحدانیت کی گواہی دیتے اور اللہ تعالیٰ سے شریک اور اولادو یوں کی نفی کرتے آئے ہیں۔

اللہ تبارک و تعالیٰ نے سب انبیاء و رسول سے یہ عمد و بیثاق لیا تھا کہ اگر ان کی زندگی میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم مبیوث ہو گئے تو وہ سب کے سب محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لا سیں اور ان کی مدد کریں گے، اور انہیں یہ بھی حکم دیا کہ وہ اپنی امتوں کو بھی اس کا حکم دے دیں۔

اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت سب لوگوں اور قیامت تک کے لیے بنائی، حالانکہ اس سے پہلے انبیاء ان کی قوموں اور علاقوں کی طرف خاص مبیوث کیے جاتے تھے۔

تو اس لیے آپ ترد و اور شک کا شکار نہ ہوں اور اسے ہاتھ سے نکل جانے اور موت کے آنے سے قبل جلدی قبول کر لیں، اور اپنے نفس کے لیے دنیا و آخرت کی سعادت و کامیابی کو اختیار کریں، ہو سکتا ہے کہ آپ کو اللہ تعالیٰ ایک مسلمان عورت اور نیک اور صاحب بیوی بنائے جو اپنے گھر کو توحید اور اطاعت رب انبیٰ سے سجاۓ۔

ہم اللہ تعالیٰ سے آپ کی حدایت و توفیق کے لیے دعا گوہیں۔

آپ سے التماس ہے کہ آپ سوال نمبر (3023) کا جواب ملاحظہ کریں۔

واللہ اعلم۔